نئی دھلی، ھفتہ، 24 اکتوبر 2026
مطابق، 12 جمادی الاول 1448ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

ریس کورس کی قدیم مسجد کو تحفظ کے ساتھ بنیادی سہولیات کو بحال کرایا جائے

'ملا فری انڈیا' کہہ کر تشدد پھیلانے والے پر سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ دینی معاملات میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں اور عوام میں دینی بیداری اور مذہبی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ مفتی مکرم احمد نے شالیمار باغ علاقہ میں مدینہ مسجد کو شہید کیے جانے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا پچھلے مہینے اس مسجد کی بالائی منزل کو رات کے اندھیرے میں منہدم کیا گیا اور اب اس مسجد کو ہی شہید کر دیا گیا اور سڑک کی توسیع کے نام پر اقلیتی فرقہ کے آئینی حقوق کو پامال کیا گیا۔ انہوں نے ریس کورس کی قدیم تاریخی مسجد میں بجلی اور پانی کی سپلائی کاٹے جانے اور نمازیوں کے داخلے پر پابندی لگائی جانے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ریس کورس کی قدیم مسجد جیسے آباد تھی ویسے ہی اسے آباد کیا جائے اس مسجد کا ریکارڈ سرکاری گزٹ میں بھی ہے اور یہ مسجد دہلی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی ہے۔ وقف ایکٹ 1991 میں قدیم تاریخی

ریس کورس کی مسجد میں تمام سہولیات فراہم کی جائیں اور مسجد کی حفاظت کو یقینی بنائی جائے

عبادت گاہوں کو تحفظ دیا گیا ہے تو پھر ریس کورس مسجد کے ساتھ ایسا غیر آئینی سلوک کیوں؟ عوام اور مسلمانان دہلی اس تکلیف دہ صورتحال سے شدید اضطراب میں ہیں۔ دہلی وقف بورڈ اور حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ریس کورس کی مسجد میں تمام سہولیات فراہم کی جائیں اور مسجد کی حفاظت کو یقینی بنائی جائے۔ مفتی مکرم احمد نے ایک فرقہ پرست لیڈر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جس نے مبینہ طور پر اتر پردیش کے ضلع میرٹھ کے علاقے ہستناپور میں عوامی اجتماع میں اقلیتی فرقہ کے خلاف نفرت انگیزی کرتے ہوئے ہر ممکن طریقے سے ہندوستان کو ملا سے پاک بنانے کی اپیل کی اور عوام کو تشدد پر اکسانے کی کوشش کی تقریر کا سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہو رہا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ انکوائری کرائی جائے اور سخت کارروائی کی جائے نیز اقلیتی فرقہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی ہمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
0, Issue: 38 www.hamarasamajdaily.com Saturday,24,October,2026 Rs.2.00.

ریس کورس کی قدیم مسجد کو تحفظ کے ساتھ بنیادی سہولیات کو بحال کرایا جائے

نئی دہلی،23اکتوبر،پریس ریلیز،ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ دینی معاملات میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں اور عوام میں دینی بیداری اور مذہبی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ مفتی مکرم احمد نے شالیمار باغ علاقہ میں مدینہ مسجد کو شہید کیے جانے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا پچھلے مہینے اس مسجد کی بالائی منزل کو رات کے اندھیرے میں منہدم کیا گیا اور اب اس مسجد کو ہی شہید کر دیا گیا اور سڑک کی توسیع کے نام پر اقلیتی فرقہ کے آئینی حقوق کو پامال کیا گیا۔ انہوں نے ریس کورس کی قدیم تاریخی مسجد میں بجلی اور پانی کی سپلائی کاٹے جانے اور نمازیوں کے داخلے پر پابندی لگائی جانے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ریس کورس کی قدیم مسجد جیسے آباد تھی ویسے ہی اسے آباد کیا جائے اس مسجد کا ریکارڈ سرکاری گزٹ میں بھی ہے اور یہ مسجد دہلی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں بھی ہے۔ وقف ایکٹ 1991 میں قدیم تاریخی عبادت گاہوں کو تحفظ دیا گیا ہے تو پھر ریس کورس مسجد کے ساتھ ایسا غیر آئینی سلوک کیوں؟ عوام اور مسلمانان دہلی اس تکلیف دہ صورتحال سے شدید اضطراب میں ہیں۔ دہلی وقف بورڈ اور حکومت سے پرزور مطالبہ ہے کہ ریس کورس کی مسجد میں تمام سہولیات فراہم کی جائیں اور مسجد کی حفاظت کو یقینی بنائی جائے۔ مفتی مکرم احمد نے ایک فرقہ پرست لیڈر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ilab.com | epaper.inquilab.com
ت: ۵/روپے، ۱۲ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۴/اکتوبر ۲۰۲۶ء، ۱۲/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۲۴۳

ریس کورس کی قدیم مسجد کو تحفظ فراہم کیا جائے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ وہ دینی معاملات میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں اور عوام میں دینی بیداری اور مذہبی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ مفتی مکرم احمد نے شالیمار باغ کے علاقے میں مدینہ مسجد کو شہید کیے جانے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ اس مسجد کی بالائی منزل کو رات کے اندھیرے میں منہدم کیا گیا اور اب پوری مسجد کو شہید کر دیا گیا۔ ان کے مطابق سڑک کی توسیع کے نام پر اقلیتی فرقے کے آئینی حقوق کو پامال کیا گیا۔ انہوں نے ریس کورس کی قدیم تاریخی مسجد میں بجلی اور پانی کی سپلائی منقطع کیے جانے اور نمازیوں کے داخلے پر پابندی عائد کرنے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مسجد کو اسی طرح آباد کیا جائے جس طرح وہ پہلے آباد تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس مسجد کا ریکارڈ سرکاری گزٹ کے ساتھ ساتھ دہلی وقف بورڈ میں بھی موجود ہے۔ وقف ایکٹ ۱۹۹۱ء کے تحت قدیم تاریخی عبادت گاہوں کو تحفظ حاصل ہے تو پھر ریس کورس مسجد کے ساتھ ایسا غیر آئینی سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ اس تکلیف دہ صورت حال سے دہلی کے عوام اور مسلمان شدید اضطراب میں ہیں۔ انہوں نے دہلی وقف بورڈ اور حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ریس کورس کی مسجد میں تمام بنیادی سہولیات بحال کی جائیں اور اس کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ مفتی مکرم احمد نے ایک فرقہ پرست لیڈر کے خلاف بھی سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جس پر مبینہ طور پر اتر پردیش کے ضلع میرٹھ کے علاقے ہستناپور میں ایک عوامی اجتماع کے دوران اقلیتی فرقے کے خلاف نفرت انگیزی کرنے، ہندوستان کو ہر ممکن طریقے سے مذہبی ریاست بنانے کی اپیل کرنے اور عوام کو تشدد پر اکسانے کی کوشش کرنے کا الزام ہے۔ اس تقریر کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی انکوائری کرائی جائے، ذمہ دار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اقلیتی فرقے کو تحفظ فراہم کیا جائے۔